



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.VIII OF 1975

سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، وظائف اور مراعات) ایکٹ،
۱۹۷۵

THE SINDH MINISTERS' (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) ACT, 1975

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ آفیس سنبھالنے اور چھوڑنے پر وظیفہ

Allowances on taking up and laying down office

۴۔ چارج رپورٹ

Charge Report

۵۔ تنخواہ

Salary

۶۔ مصارفی خرچ

Sumptuary Allowance

۷۔ سرکاری رہائش گاہ

Official Residence

۸۔ سواری

Transport

۹۔ پاکستان میں سفر کا وظیفہ

Travelling allowance for touring in Pakistan

۱۰۔ قیام کے دوران روزانہ وظیفہ

Daily allowances during halt

۱۱۔ ہوائی حادثے کی صورت میں معاوضہ

Compensation in case of Air Accident

۱۲۔ بیرون ملک سفر کا معاوضہ

Travelling allowance for tour abroad

۱۳۔ اصل خرچ کی ادائیگی

Payment of actual expenditure

۱۴۔ کنٹرولنگ آفیسر

Controlling Officer

۱۵۔ طبی سہولیات

Medical Facilities

۱۶۔ چھٹی

Leave

۱۷۔ ذاتی عملہ

Personal Staff

۱۸۔ پروویڈنٹ فنڈ

Provident Fund

۱۹۔ عام

General

۲۰۔ منسوخ

Repealed

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.VIII OF 1975

سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، وظائف اور
مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵

**THE SINDH MINSTERS'
(SALARIES, ALLOWANCES
AND PRIVILEGES) ACT, 1975**

[۸ اپریل ۱۹۷۵]

تمہید (Preamble)

وزیر اعلیٰ کے ساتھ سندھ کے وزراء کے لیئے
(تنخواہیں، وظائف اور مراعات) فراہم کرنے کا ایکٹ

مختصر عنوان اور
شروعات

جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آئین کے آرٹیکل
۲۵۰ کی شق (۱) کا تقاضا ہے کہ اس آئین کے نافذ
ہونے کے دو سال کے دوران قانون کے مطابق
وزیر اعلیٰ اور وزراء کے لیئے تنخواہیں، وظائف اور
مراعات طے کی جائیں گی؛

Short title and
commencement

جس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں،
وظائف اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ کہا جائے گا۔

تعریف

Definitions

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون یا مفہوم کے
متضاد نہ ہو تو:

آفیس سنبھالنے اور
چھوڑنے پر وظیفہ

(a) "آئین" مطلب اسلامی جمہوریہ پاکستان کا
آئین

(b) "خاندان" مطلب گھروالی اور سوتیلے بچے
جو ساتھ رہتے ہوں اور وزیر کے زیر
کفالت ہوں۔

(c) "حکومت" مطلب حکومت سندھ

(d) "رہائشگاہ کی دیکھ بھال" میں شامل ہے
رہائش سے جڑی پانی اور بجلی کے بل کی
مد میں مقامی نرخ کے تحت ادائیگی اور
ٹیکس کی ادائیگی

(e) "وزیر اعلیٰ" مطلب وزیر اعلیٰ سندھ

(f) "وزیر" مطلب آئین کے آرٹیکل ۱۳۲ کے
تحت مقرر کردہ وزیر

(g) "سرکاری رہائش گاہ" مطلب وقت بوقت

Allowances on
taking up and
lying down
office

وزیر اعلیٰ اور وزیر کے استعمال کے لیئے
مخصوص کردہ جگہ، جیسے صورتحال ہو،
بشمول عملہ، کوارٹر اور دیگر جگہ اور باغ
کے ساتھ

۳۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر جیسے صورتحال ہو، سفر
کے لیئے اپنی عام جگہ سے سرکاری جگہ پر
آفیس آنے کے لیئے اور سرکاری جگہ سے اپنی
رہائش گاہ تک آفیس چھوڑنے کے لیئے مندرجہ
ذیل کا حقدار ہوگا:

- (a) اصل سفر کا خرچ اپنے اور اپنے خاندان
کے لیئے
- (b) دو عدد ذاتی ملازم جو زائد نہیں ہوں گے،
ان کا ریل گاڑی کے نچلے درجے کے سفر
کے لیئے خرچہ
- (c) گھریلو سامان کی نقل و حرکت کے لیئے جو
ایک سو بیس من سے زائد نہ ہو، سفری
خرچ جو بذریعہ مال بردار گاڑی یا دیگر
کرافٹ (ہوائی جہاز کے علاوہ) اور ذاتی
کار، اگر ہو۔
- چارج رپورٹ
Charge Report
تنخواہ
Salary
مصارفی خرچ
Sumptuary
Allowance
سرکاری رہائش گاہ

مزید یہ کہ سفر آفیس سنبھالنے آفیس چھوڑنے
کی تاریخ کے چھ ماہ کے عرصے سے زیادہ
عرصے کے لیئے نہ ہو اور جیسے صورتحال ہو۔

Official
Residence

۴۔ وزیر اعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، اپنا
عہدا حاصل کرنے یا چھوڑنے پر چارج رپورٹ
پر دستخط کرنے کے لیئے پابند نہیں ہوگا۔

۵۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر کی ترتیب وار تنخواہ ۳ ہزار
اور دو ہزار پانچ سو روپے ماہانہ ہوگی۔

۶۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر مصارفی خرچ کا وظیفہ ۲

ہزار روپے اور ایک ہزار روپے درجہ وار ماہوار وصول کرے گا۔

۷۔ (۱) سرکاری رہائشگاہ میں، سرکاری خرچ پر ۳۰ ہزار روپے کے اندر رہائش اور آرائش کا سامان لیا جا سکتا ہے۔

سواری
Transport

وضاحت: سرکاری رہائشگاہ کی آرائش بشمول قالین، ایک عدد فرج اور ایئر کنڈیشن ۲ عدد کمروں پر مشتمل ہوگی۔

پاکستان میں سفر کا
وظیفہ

Travelling
allowance for
touring in
Pakistan

(۲) وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے ہو، جب تک سرکاری رہائشگاہ فراہم کی جائے، تو دوسری جگہ میں آرائش پر کیا گیا اصلی خرچ دیا جائے گا، جو زیادہ سے زیادہ تین ہزار روپے درماہ ہوگا۔

(۳) جہاں وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، اپنی ذاتی رہائشگاہ میں رہائش کرتا ہے، تو اس کو ۲ ہزار روپے ماہانہ رہائش کے حوالے سے دیئے جائیں گے۔

(۴) وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، آفیس چھوڑنے کے ۱۵ دن تک سرکاری رہائش گاہ رکھ سکیں گے۔

۸۔ وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، سرکاری خرچ پر ایک کار رکھنے کے مستحق ہوں گے۔

۹۔ (۱) اس کے بعد پیدا کی گئی گنجائشوں کے مطابق، وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، سرکاری ڈیوٹی پر مسافری کے دوران ان کے ساتھ پہلے گریڈ کے سرکاری ملازم جیسا برتاؤ کیا

جائے گا۔

(۲) وزیر اعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران ہوائی سفر کی صورت میں، اس کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:

- (a) اکانامی کلاس کا ایک طرفہ ہوائی کرایہ؛
- (b) ایک ہزار پاؤنڈ تک ذاتی سامان اٹھانے کی قیمت، ایئر کمپنی کی طرف دیئے گئے مفت الاؤنس کے علاوہ:
- (c) درخواست پر، اور وقتی طور پر نافذ قانون اور قواعد کے تحت حکومتی خرچ پر، اگر عوامی مفاد میں سمجھے، پاکستان ایئر فورس کا جہاز یا حکومت کا ایک جہاز، دستیاب ہونے کے حساب سے -
- (d) کمرشل جہاز یا درخواست پر فراہم کردہ جہاز میں اپنی گھر والی کو ساتھ لے سکتا ہے، بشرطیکہ کوئی غیر سرکاری فرد وزارت دفاع سے پیشگی اجازت کے علاوہ ایئر فورس کے جہاز میں سفر نہیں کر سکے گا۔
- (e) دو ملازموں سے زائد نہ ہو، ان کے لیئے، ریل یا اسٹیمر کے نچلے درجے میں سفر کی قیمت -
- (f) ریل یا اسٹیمر کے ذریعے تین من ذاتی سامان اٹھانے کی قیمت
- (g) اس کی انشورنس کے طور پر ہوائی سفر کے لیئے خرچ فراہم کیا جائے گا، جو کہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہوگا۔

نوٹ: جہاں مناسب ہو، واپسی کی ایئر ٹکٹیں خرید کرنا پڑیں گی۔

(۳) وزیر اعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران ریل پر سفر کریں گے تو ان کو

مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:

(a) سرکاری خرچ پر طلب کرنا:

(i) ایک عام فرسٹ کم سیکنڈ کلاس کیریج یا ایک 'اے' کلاس ٹورسٹ کار، یا اگر 'اے' کلاس ٹورسٹ کار دستیاب نہیں تو، ایک 'بی' کلاس ٹورسٹ کار؛

(ii) اگر ذیلی دفعہ (۱) میں بتائی گئی گاڑیاں دستیاب نہیں یا ان کی طلب نہیں کی گئی تو پھر ایک عام رواجی چار برتھ والا فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ یا دو برتھ والا ایئر کنڈیشنڈ (کوپ) فراہم کیا جائے گا؛

(b) اپنے خاندان کے افراد بنا کرائے کے اپنے ساتھ مخصوص کردہ ڈبے میں لے سکتا ہے پر ان کی تعداد پانچ سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔

قیام کے دوران
روزانہ وظیفہ

(c) نچلے درجے میں ذاتی ملازم اٹھا سکتا ہے، جن کی تعداد دو سے زائد نہ ہوگی۔

Daily
allowances
during halt

(d) جب کسی ریلوے کمپارٹمنٹ میں سفر کر رہا ہو تو تین من تک ذاتی سامان اٹھا سکے گا یا درخواست کیئے گئے ریلوے سیلون میں سفر کے لیئے چھ من تک اٹھا سکے گا۔

نوٹ: وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، مندرجہ بالا طریقے کے تحت ریزرو کرائی گئی اکوموڈیشن کے تحت، سفر شروع کرنے سے پہلے اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر سے حاصل کردہ ریزروڈ اکوموڈیشن فارم پر ساتھ سفر کرنے والوں کی تعداد اور ان کی ٹکٹوں کے تفصیلات فراہم کرے گا، جہاں سے سفر کے شروعات کرنی ہے۔

ہوائی حادثے کی

(۳) وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو،

صورت میں معاوضہ	ڈیوٹی کے دوران اسٹیمر یا لانچ کے ذریعے سفر کے دوران اس کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:
Compensation in case of Air Accident	(a) اس کے لیئے اصل ٹکٹ کا کرایہ (b) اپنے ساتھ نچلے درجے میں ذاتی ملازم لے سکتا ہے، جن کی تعداد دو سے زائد نہ ہو؛ اور (c) تین من تک ذاتی سامان اٹھا سکے گا۔ (۵) وزیر اعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران روڈ کے ذریعے سفر پر، ان جگہوں کے درمیان، جو ریلوے کے ذریعے جڑی نہ ہوں، یا اگر جڑی ہیں تو وہ خود ایسا راستا چنتا ہے، اس دفعہ کے تحت دی گئی مراعات کے تحت ریل کے ذریعے مسافری کے بدلے مسافری ایک ایسی گاڑی کے ذریعے کی جائے، جو سرکار کے ذمہ یا سرکاری ملکیت نہ ہو تو:
بیرون ملک سفر کا معاوضہ	(a) سفر کا الاؤنس پچھتر پیسے فی میل کے حساب سے اپنے لیئے؛ اور (b) حقیقی خرچ سواری کے:
Travelling allowance for tour abroad	(i) دو نجی ملازم؛ اور (ii) اس کا سب ذاتی سامان، بشمول سفر کے دوران اٹھائی ہوئی ضروری چیزوں کے۔
اصل خرچ کی ادائیگی	۱۰۔ (۱) وزیر اعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران مسافری پر، اس کو قیام کے دوران ایک سو روپے روزانہ الاؤنس کے طور پر فراہم کیئے جائیں گے؛
Payment of actual expenditure	بشرطیکہ روزانہ الاؤنس کا آدھا پہنچنے والے دن،
کنٹرولنگ آفیسر	

Controlling Officer	اور جانے والے دن پر اور دونوں پہنچنے اور جانے والے دن پر فراہم کیا جائے گا۔
طبی سہولیات	(۲) دس دن سے زیادہ قیام کے لیئے، روزانہ الاؤنس پہلے دس دن کے دوران مکمل ریٹ پر فراہم کیا جائے گا، دوسرے بیس دن کے لیئے مکمل ریٹ کا ۳/۳ حصہ فراہم کیا جائے گا یا اس کہ حصہ اور باقی رہتے عرصے کے لیئے مکمل ریٹ کا آدھا حصہ فراہم کیا جائے گا۔
Medical Facilities	
چھٹی	بشرطیکہ قیام سات راتوں کی غیر حاضری سے متاثر نہیں ہوتا، جو قیام والی جگہ سے ۵ میل کے مفاصلے پر ہو۔
Leave	
ذاتی ملازم	۱۱۔ (۱) وزیر اعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران ہوائی سفر کر رہے ہوں، اس دوران ہوائی حادثے کے نتیجے میں فوت یا زخمی ہو جائیں تو، حکومت ذیلی دفعہ (۲) کے تحت شخص یا شخصیات کو ایک لاکھ پچیس ہزار روپے فوتگی کی صورت میں فراہم کرے گی، اور وہ معاوضہ جو حکومت کی طرف سے طے کیا گیا ہوگا، اس کے ساتھ زخمی ہونے کی صورت میں انشورنس کمپنیز کے طرف سے ایسی صورت میں طے شدہ مراعات کے تحت معاوضہ دیا جائے گا۔
Personal Staff	
پروویڈنٹ فنڈ	
Provident Fund	
عام	
General	(۲) زخمی ہونے کی صورت میں وزیر اعلیٰ یا وزیر کو معاوضہ فراہم کیا جائے گا، جیسے بھی صورتحال ہو اور فوتگی کی صورت میں، ایسے رکن یا ارکان کے خاندان، یا اگر ایسا کوئی رکن نہیں، کوئی دوسرا شخص یا شخصیات نہیں، جو اس کی طرف سے نامزد کیئے گئے ہوں، اور اس کے ورثاء کی ایسی غیر موجودگی میں۔
	(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت چیف منسٹر یا منسٹر

کی دستخط سے نامزدگی کی جائے گی، اس کو واقعے کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا یا تحریری طور پر نوٹیس دیا جائے گا، جیسے صورتحال ہو، اور وہ اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ کو رجوع کیا جائے گا۔

۱۲۔ وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، پاکستان سے باہر ڈیوٹی پر مسافری کے دوران ایسی سہولیات دی جائیں گی، جو حکومت کی طرف سے بیان کردہ ہوں۔

۱۳۔ وزیراعلیٰ اس ایکٹ کے اگر کچھ متضاد نہ ہو تو، ان کو ایسا خرچہ دیا جا سکتا ہے، جو سفر کے دوران وہ کر چکے ہیں، جیسے اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں میں بتایا گیا ہے۔

منسوخی

Repealed

۱۴۔ وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، اس ایکٹ کے تحت ملنے والے مسافری کے الاؤنس کے مقاصد کے لئے کنٹرولنگ آفیسر ہوں گے۔

۱۵۔ وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ان کو اسپیشل میڈیکل اٹینڈنس رولز، ۱۹۵۰ کے تحت طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی: بشرطیکہ اس کو اور اس کے خاندان کو طبی سہولیات ان کی رہائش گاہ پر دی جائیں۔

۱۶۔ غیر حاضری کی چھٹی وزیراعلیٰ کو گورنر کی طرف سے اور وزیر کو وزیراعلیٰ کی طرف سے، ایک وقت یا وقت بوقت دی جائیں گی، صحت کے سلسلے یا نجی معاملات کی صورت میں، ایک عرصے کے لئے جو اس کی آفیس کی

مدت کے دوران تین ماہ سے زائد نہ ہو۔

۱۷۔ وزیر اعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، سوائے اس کے کہ وہ چھٹی پر ہوں، ان کو ایسا ذاتی اسٹاف وقت بوقت حکومت کی طرف سے فراہم کیا جائے گا۔

۱۸۔ وزیر اعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، اس آپشن پر سب سکرائبر ہو سکتا ہے، جنرل پروویڈنٹ فنڈ کے لیئے اور اگر یہ ایسے کرتا ہے تو پھر وہ فنڈ لازمی جمع کرائے گا جو وقتی طور پر نافذ جنرل پروویڈنٹ فنڈ رولز کے تحت ہوگا۔

۱۹۔ (۱) سرکاری رہائش گاہ، سواری اور فرنیچر جو وزیر اعلیٰ یا وزیر کو فراہم کیا جائے گا، جیسے صورتحال ہو، اسی احتیاط سے استعمال کرے گا، جیسے آدمی اپنی ذاتی جائیداد احتیاط سے استعمال کرتا ہے۔

(۲) سرکاری رہائش میں فراہم کیا گیا سب فرنیچر اور سامان پر پہچان کے لیئے نشان لگایا جائے گا۔

(۳) وزیر اعلیٰ یا وزیر کی طرف سے سرکاری رہائش اختیار کرنے کی صورت میں، جیسے صورتحال ہو، اس علاقے میں سرکاری عمارتوں کے انچارج کی طرف سے سرکاری رہائش میں موجود فرنیچر اور سب سامان، اس سلسلے میں دستخط شدہ فہرست سے اس کو یا اس کی طرف سے تحریری طور پر باختیار بنائے گئے شخص کے حوالے کرے گا۔

(۴) جب وزیر اعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، سرکاری رہائش خالی کرنے والا ہے تو، یہ اس علاقے میں سرکاری عمارتوں کے لیئے انچارج

آفیسر کو آگاہ کرے گا اور ایسی رہائش کا فرنیچر اور دیگر سامان اس سلسلے میں بنائی گئی فہرست کے تحت جو وزیراعلیٰ عا و زعر کی طرف سے دستخط شدہ ہوگی، جیسے صورتحال ہو، اس کے حوالے کرے گا۔

(۵) سرکاری عمارتوں کا انچارج آفیسر، وقت بوقت وزیراعلیٰ یا وزیر سے پیشگی اجازت سے، جیسے صورتحال ہو، اس کی سرکاری رہائش گاہ اور فرنیچر اور اس میں موجود سامان کی جانچ پڑتال کرتا رہے گا۔

۲۰۔ سندھ کے وزراء (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۲ منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔